جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب:_______________وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

مصنف:_______________اے۔آر۔حیدر داوڑ

03009063525

کمپوزر:_______________احمد (آرٹ پوائنٹ)

پروف ریڈنگ:____________پروفیسر جاوید جان

سالِ طباعت:____________ اگست 2020ء

طباعت:______________ آرٹ پوائنٹ صدف پلازہ پشاور

03159618253

تعداد:_______________ 500

Ketabton.com

(c) ketabton.com: The Digital Library

انتساب

کائنات کی انمول ہستی

ماں

کے نام

دیباچہ

ہمیں معلوم ہے کہ وفیات نگاری تاریخ یا علم رجال کی وہ شاخ ہے جس میں اپنے اپنے عہد کے شہیر شخصیات کی تاریخ وفات کا کھوج لگایا جاتا ہے اور محفوظ کیا جاتا ہے۔

جس طرح وفیات نگاری کا آغاز مسلمانوں نے کیا ہے اور جس طرح پاکستان میں پروفیسر محمد اسلم کو وفیات نگاری پر کام کرنے میں اول مقام حاصل ہے، اسی طرح اے۔آر۔حیدر داوڑ کو تاقیامت یہ اعزاز حاصل ہی رہے گا کہ شمالی وزیرستان میں وفیات نگاری پر سب سے پہلے قلم اٹھانے والے اے۔آر۔حیدر داوڑ تھے۔جس کا اسم گرامی تاریخ میں زندہ و تابندہ رہے گا۔

نوجوان نسل کا نمائندہ ادبی ذوق رکھنے والا یہ نوجوان بجا طور پر داد و تحسین کا لائق ہے اور باعثِ افتخار بھی۔

ڈھیر ساری دعاؤں کے ساتھ

پروفیسر جاوید جان

سرپرست اعلیٰ، وزیرستان پشتو ادبی جرگہ/

وزیرستان ادبی فورم (شمالی وزیرستان)

اگست 2020ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

جب میں ریڈیو پاکستان میں ایک پروگرام ہوسٹ کر رہی تھی تب سے میں اے۔آر۔ حیدر داوڑ کو جانتی ہوں۔ نہایت محنتی قلم کار، باادب اور مخلص انسان پایا۔ اب انہوں نے ''وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان'' کے نام سے جس ادق کام کو بخوبی نبھایا وہ نہایت لائق تحسین ہے۔ میری دعا ہے کہ اے۔آر۔حیدر داوڑ مدارجِ ترقی میں سرفراز وظفریاب ہو۔

گوزیل تاشفین داوڑ

بنی گالہ، اسلام آباد

وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان

آج کل کے مشینی دور اور اس مصروف زندگی میں ہر شے یاد رکھنا یا ہر شے کے بارے میں علم ہونا اگر ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اس تناظر میں ایک ایسی کاوش جو مستقبل کی تاریخ ان پر ناز کرے، میرے ایک معزز دوست اور محنتی قلم کار اے۔آر۔حیدر داوڑ نے دل جمعی اور خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں وزیرستان کے علماء، صوفیاء، شعراء اور اہم شخصیات کی تاریخ وفات محفوظ کر دی گئی ہے جو ایک گراں کام ہے۔ مجھے امید ہے کہ اے۔آر۔حیدر داوڑ کی یہ کاوش ہر لحاظ سے سراہا جائے گا۔ روشن مستقبل کے لئے دعا گو ہوں۔

الہام وزیر۔ دوسلی

(شمالی وزیرستان)

وفیات نگاری، پس منظر و پیش منظر

وفیات نگاری، تاریخ اور علمِ رجال کی وہ شاخ ہے جس میں مؤلفین اپنے عہد اور عہدِ ما قبل کے مشاہیر کی تاریخ وفات کا کھوج لگاتے ہیں اور ساتھ ہی ان مشاہیر کے بارے میں مختصراً دیگر تفاصیل بھی فراہم کرتے ہیں اور آنے والے زمانوں کے لیے یہ معلومات محفوظ کر دیتے ہیں۔ دنیا کی ترقی یافتہ قوموں میں وفیات نگاری، تاریخ کی ایک اہم شاخ سمجھی جاتی ہے اور ان کی زبانوں میں اس موضوع پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ مسلمانوں کو جہاں تاریخ نویسی اور علمِ رجال میں دنیا پر فوقیت حاصل ہے وہیں انھیں بجا طور پر وفیات نگاری کا بانی سمجھا جاتا ہے اور عربی میں اس موضوع پر اولین کتاب کا سراغ دوسری صدی ہجری میں ملتا ہے۔ اس موضوع پر قدیم ترین کتاب یعقوب بن سفیان الفسوی (۲۷۷ھ) کی ہے جس کا نامکمل نسخہ دستیاب ہے۔ اس کے بعد پانچ صدیوں میں اس فن میں کئی کتابیں لکھی گئیں مگر اس سلسلے میں سب سے معتبر اور مؤقر کتاب ''وفیات الاعیان وانباء الزمان'' ہے جسے ابوالعباس شمس الدین المعروف ابن خلکان نے 1256ء تا 1273ء میں قاہرہ میں تصنیف کی۔ عربی سے یہ فن فارسی میں آیا اور فارسی میں اس فن پر درجنوں کتابیں موجود ہیں۔ وفیات الاعیان کے فارسی کے علاوہ ترکی اور اردو تراجم بھی ہوئے۔ ترکی زبان میں بھی وفیات نگاری کو ایک مسلمہ حیثیت حاصل ہے اور اس موضوع پر متعدد کتب چھپ چکی ہے۔ اُردو میں وفیات نگاری پر لکھی گئی اولین کتاب ''آسودۂ ڈھاکہ'' کے نام سے حکیم حبیب الرحمان نے لکھا تھا جو اکتوبر 1946ء کو شائع ہوا، اس کتاب میں ڈھاکہ اور اس کے مضافات کے قبرستانوں میں مدفون مسلمان بزرگوں اور ممتاز شخصیات کا تذکرہ ہے۔ ہندوستان میں بھی اُردو زبان میں خالصتاً وفیات کے حوالے سے چند تصانیف ملتی ہیں جیسے تذکرۂ ماہ و سال از مالک رام (1991)، وفیات مشاہیر اُردو از بشارت علی خان فروغ (2000ء) اور ڈاکٹر سید شاہد اقبال کی وفیاتِ مشاہیر بہار قابل ذکر ہیں۔ اس سے پہلے وفیاتِ اعیان الہند کے نام سے ڈاکٹر ابوالنصر محمد خالدی نے سلاطین و امرا اور صوفیا و مشائخ کے مختصر حالات زندگی اور تاریخ وفات

(c) ketabton.com: The Digital Library

بھی قلم بند کیے تھے۔ پاکستان میں پروفیسر محمد اسلم کو وفیات نگاری پر کام میں اولیت کا اعزاز حاصل ہے جنھوں نے تقریباً چار ہزار ممتاز پاکستانی شخصیات کی وفیات مرتب کی ہیں۔ وفیات پر ان کی چار کتب طبع ہوئیں۔ جن میں وفیاتِ مشاہیر پاکستان، وفیاتِ اعیان پاکستان، خفتگان کراچی اور خفتگانِ خاک لاہور شامل ہیں۔ پروفیسر محمد اسلم کے بعد ڈاکٹر منیر احمد سلیچ نے اس کام کو آگے بڑھایا۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر منیر احمد سلیچ اب تک اٹھارہ ہزار اہم پاکستانی شخصیات کی وفیات محفوظ کرنے کا کام کر چکا ہے جو ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ ڈاکٹر منیر احمد سلیچ کے ان کتابوں میں خفتگانِ خاکِ گجرات، وفیاتِ ناموران پاکستان، وفیاتِ اہلِ قلم، تنہائیاں بولتی ہیں (آسودگان خاکِ اسلام آباد)، وفیاتِ نعت گویان پاکستان، وفیاتِ مشاہیر کراچی، بجھے چلے جاتے ہیں چراغ، وفیات مشاہیر لاہور، وفیات علماء پاکستان اور وفیاتِ مشاہیر خیبر پختون خوا شامل ہیں۔

''وزیرستان، علمی و ادبی خدمات'' کے تحقیق کے دوران ـ کئی طوفان تھے جو سر سے گزرے کی روشنی میں ایک طوفان یہ تھا کہ ایک طرف سے وزیرستانی شخصیات کے خدمات و کردار کا سراغ بڑی مشکل سے لگا لیتا تو دوسری جانب ان شخصیات کی رحلت کا علم نہ اپنوں کے پاس ہوتا نہ دوسروں کے ہاں، لہٰذا اپنی تحقیق ہی کے دوران یہ ارادہ کر لیا تھا کہ وفیات نگاری کے اس فن پر ایک چھوٹی سی کتاب ''وفیاتِ مشاہیرِ وزیرستان'' کے نام سے شائع کردوں گا۔ ایک تو وفیات نگاری کے فن سے ہمارے ہاں شناسائی ہوگی، دوسری نسل نو کو اپنے اسلاف کی ولادت، وفات اور خدمات و کردار کا اندازہ ہو کر محفوظ و موجود رہے گا۔

وفیاتِ مشاہیر علماء / فقہاء

حضرت میر واعظؒ

صاحبِ حال پیر، عالم باعمل، اعلی روحانی پیشوا حاجی دوست محمد قندھاریؒ کے مریدِ خاص، محمد نذیر رانجھا نے قوم اور قبیلہ دوڑ لکھا ہے۔ یاد رہے گاؤں حسوخیل داوڑ تحصیل میر علی میں داوڑ خیل کے نام سے ایک شاخ موجود ہے (قیاساً) وفات 1880ء کی دہائی۔ مأخوذ: خانقاہِ احمدیہ سعیدیہ از: محمد نذیر رانجھا

مولانا غازی میر جان وزیر

تعلق گاؤں میر علی وزیر (تحصیل سپین وام)، خلیفہ عبدالطیف کے والد ماجد/خلیفۂ خاص فقیر اپیؒ /علمائے پشتونستان کے صدر / فاضل دیوبند ، وفات: 1942ء

مولانا عبدالرحمان المعروف تور مُلّا

تعلق گاؤں عیدک داوڑ (تحصیل میر علی)/ گورویک میں مشاورتی کونسل کے صدر/ اخبار پشتون رنړا اور غازی کے ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبر / منتظمِ اعلی پشتونستان / رجسٹرار گورویک مرکز / دیوبند سے فراغت 1924ء/ وفات: 1947ء

مولانا پذیر محمدؒ داوڑ

تعلق گاؤں عیسوڑی (تحصیل میر علی)، فاضل دیوبند/ ہندو مذہبی کتاب رگِ وید کے مترجم / فارسی شاعر/ دیوبند سے فراغت: 1925ء /وفات: 1950ء

مولانا میر اظہر خان المعروف خلیفہ صاحبؒ

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میر علی) پیر زین الدین البغدادیؒ کے خلیفہ و مرید خاص / جید عالم دین و روحانی پیشوا /وفات: 1950ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

مولانا قمرزمانؒ داوڑ

تعلق گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)/ فاضل دیوبند/ تحریکِ ریشمی رومال کے قبائلی علاقوں کے صدر/جمیعتِ علمائے ہند کے صدر/شیخ الہندؒ کے شاگردِ خاص/چار کتابوں کے مصنف /دیوبند کے Topper Student/دیوبند سے فراغت: 1923ء/ فرنگی کے خلاف اولین فتوی نویس /وفات: جنوری 1951ء

مولانا سید اکبرخانؒ داوڑ

تعلق اپی کلہ، (تحصیل میرعلی)/فاضل دیوبند/پانچ کتابوں کے مصنف/دیوبند میں شعبہ حدیث کے صدر/ اپی گاؤں کے تقسیم آب کے مؤلف /دیوبند سے فراغت: 1933ء/ ولادت: 1891ء وفات: 1952ء

مولانا محمد عالم خانؒ داوڑ

گاؤں اپی (تحصیل میرعلی)/فقیر اپیؒ کے اولین اُستاد / شمالی وزیرستان کے اولین لینڈ آرکائیو رائٹر/سوانحی عمری اور علمی و تصنیفی خدمات دست بردِ زمانہ ہے۔وفات: 1954ء

مولانا عبدالحمید ہرمزیؒ المعروف مشرمولوی

تعلق گاؤں ہرمزداوڑ (تحصیل میرعلی) فاضل دیوبند و مریدِ خاص تھانویؒ/ کئی رسالوں کے مصنف/ روحانی پیشوا/دیوبند سے فراغت: 1923ء/ولادت: 1892ءوفات: اکتوبر 1966ء

مولانا محمد وارث شاہؒ وزیر

گاؤں منظرخیل وزیر (تحصیل دتہ خیل)/فاضل دیوبند/اخبار غازی کے ایڈیٹر/رازدارِ فقیر اپیؒ/ بیرون ملک جانے والے وفود کے تاحیات سربراہ/انگریز مصنفین کے کتابوں سے اہم واقعات کے مترجم/ شعلہ بیاں مقرر/انگریزی زبان کے ماہر اُستاد/دیوبند سے فراغت 1933ء /وفات: 1966ء

مفتی نورالاسلامؒ درپہ خیل

گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ)/اولین وزیرستانی فاضلِ دیوبند عالم/تین کتابوں کے مصنف/دہلی یونی ورسٹی سے سند یافتہ/دیوبند سے فراغت 1898ء ولادت: 1880ء، وفات: 2005ء

مولانا گل منیر الخیسوریؒ

گاؤں خیسور شریف (تحصیل میرعلی)/فقیہ العصر عالم دین/نہ صرف وزیرستان بل کہ قبائلی اضلاع کی سطح پر سب سے زیادہ کتابیں لکھنے والا عالم دین /ولادت: 1867ء ،وفات: اکتوبر 1997ء

مولانا دین محمدؒ دیوبندی

گاؤں عیسوڑی داوڑ (تحصیل میرعلی)/مولانا پذیر محمدؒ دیوبندی کے فرزند/ مؤلف /حکیم / پشتونستان عبوری حکومت کے وزیر خزانہ / ڈاکٹر نجیب کے اتالیق خاص /سینئر مدرس دارالعلوم نظامیہ /وفات: 1995ء

مولانا وزیرخانؒ دیوبندی

گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)، جامع المعقول والمنقول عالم /وفات: 1979ء

مولانا حبیب الرحمانؒ دیوبندی

گاؤں تپی داوڑ (تحصیل میران شاہ) افغان ترجمان / وزیرخارجہ /چودہ زبانوں کے ماہر/ کرنل ایچ سی ویلی کی کتاب From The Black Mountains To Waziristan کے مترجم / کابل میں شاہی خاندان کے اتالیق / انگلش لٹریچر میں ماسٹر ڈگری ہولڈر / جامعہ ازہر مصر ،مسلم علی گڑھ یونی ورسٹی میں علومِ شرقیہ (Oriental Studies) کے لیکچرر / دیوبند سے فراغت 1933ء /وفات: جون 1978ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

مولانا محمد طاہر شاہؒ دیوبندی

گاؤں موت خیل وزیر (بوراخیل، تحصیل رزمک): جپلوا کئی جھگڑے ، تحفۃ الصائمین ، مہمات شرعیہ کے مصنف / جرمن زبان کے ماہر / سیکرٹری اطلاعات گورویک مرکز / دیوبند سے فراغت 1933ء /ولادت:1909ء ، وفات:نومبر 1992ء

مولانا خواجہ میر خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)/فراغت 1936ء/ولادت:1890ء،وفات:1994ء

مولانا خان میر خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)/ ولادت:1882ء ، وفات:1972ء

مولانا نور محمدؒ دیوبندی

گاؤں ملاگان داوڑ (تحصیل میرعلی):اعلی پائے کے حکیم اور عامل / دیوبند سے فراغت 1945ء ولادت:1905ء ، وفات:1993ء

مولانا غلام حسینؒ دیوبندی

گاؤں ھمزونی داوڑ (تحصیل میران شاہ)، وفات:1980ء

مولانا قاضی حبیب الرحمانؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)جمیعت علمائے اسلام کے صدر/دارلعلوم نظامیہ کے اولین مہتمم وفات:1998ء

مولانا شارع الدینؒ دیوبندی

گاؤں منظر خیل وزیر (تحصیل دتہ خیل)، تین کتابوں کے مصنف/ قران مجید کے علاقائی زبان کے مترجم / بہ طور پاکستانی مندوب کئی بین الاقوامی کانفرنس میں بھی شریک رہیں/ فراغت 1947ء /وفات:2004ء

مولانا یعقوب خانؒ دیوبندی

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) جمیعت علمائے وزیرستان کے صدر /وزیرستان میں اولین دارالافتاء کے بانی / فراغت 1947ء /ولادت:1922ء ، وفات:2007ء

مولانا گل محمد سپین وامیؒ

گاؤں میرعلی وزیر (تحصیل سپین وام) ،گورویک مرکز سے شائع ہونے والا اخبار پشتون رنړا کے ایڈیٹر / جمیعتِ علمائے گورویک کے جنرل سیکرٹری /وزیرستان جغرافیہ نامی مقالہ کے مصنف /مشیر خاص فقیرا پی /ولادت:مئی 1923ء ، وفات:2009ء

مولانا محمد اسحاقؒ

گاؤں زیرکی داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلی منتظم ومہتمم/ولادت:1932ء،وفات:جنوری 2008ء

مولانا عبداللہؒ ہرمزی

گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی) ،ماہ نامہ آذان سحر کے نام سے قبائلی اضلاع کی سطح پر اولین اردو رسالے کا ایڈیٹر / بزمِ درویش کے مصنف/امام العصر و شیخ التفسیر/ ولادت :1936ء، وفات:2015ء

مولانا محمد سبحانؒ

گاؤں بڑوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) مولانا مودودیؒ کے دستِ راست، قبائلی اضلاع کی سطح پر 1971ء میں جماعتِ اسلامی کی بنیاد رکھنے والا اولین شخصیت/ولادت:1940ء ، وفات: اپریل 2010ء

مولانا مؤمن خانؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ،اعلی مقرر/ ولادت:1938ء ، وفات:2008ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

مولانا محمد دین دارؒ

گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) سابق ایم این اے/جمیعت علمائے اسلام کے صدر / تحریک اتحاد قبائل کے بانی/ ولادت:اگست 1937ء ، وفات:اکتوبر2011ء

مولانا شیر جا علی خانؒ

گاؤں حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلیٰ حکیم وعامل جنات/مولانا احمد علی لاہوریؒ کے شاگردِ خاص/ ترجمہ لاہوریؒ کے مؤلف ،ولادت: 1915ء ، وفات:2009ء

مُلا جی

اصل نام مولانا محمد حسن ، گاؤں بڑوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) فی البدیہہ شاعر / وزیرستان میں چار بیتہ کا امام /ولادت:1917ء ، وفات:مارچ1989ء

مولانا عبدالرحمٰنؒ وزیر

تحصیل شیواہ ،جمیعتِ علمائے اسلام کے صدر/ مکتبہ شیخ الہند بنوں کے بانی و منتظم /وفات:2020ء

وفیاتِ مشاہیر صوفیائے ومشائخ

وزیر مُلّا صاحبؒ

اصل نام،گلاب دین المعروف وزیر مُلّا ،تعلق ،سرکی خیل وزیر(جنوبی وزیرستان) علاقہ داوڑ میں گاؤں حیدرخیل ہجرت کی/فرنگی کے خلاف برسرپیکار جنگی مجاہد/دس ہزار لشکر کے امیر/خاندان آج بھی حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اور بنوں میں رہائش پذیر ہیں/وفات : 1893ء تدفین:ممند خیل وزیر،بنوں

بادے فقیر

اصل نام پیاؤ نور ، تعلق گاؤں حسن خیل وزیر(تحصیل سپین وام)امن پسند اور مصلحت پسند پیر / کئی انگریز مصنفین نے ان کی شخصیت اور امن پسندی پر قلم اٹھایا ہے۔وفات:1898ء

شیوے فقیر

اصل نام یسین گل،تحصیل شیواہ ،اعلیٰ پیروفقیر / ثالث فقیر اپیؒ اور فرنگی حکومت/امن کے داعی / وفات: جولائی1944ء

فقیر اپیؒ

اصل نام میرزا علی خان،تعلق طوری خیل وزیر تحریک آزادی کے عظیم رہنما اور حریت پسند لیڈر /پشتونستان تحریک کے بانی/ جنگی ماہر،اعلیٰ شہ سوار/ گورویک میں خودمختار ریاست کے حاکم/ ولادت:1893ء ، وفات:اپریل1960 تدفین: گورویک مرکز

موسکی فقیرؒ

اصل نام حاجی محمد خان ،گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) پیرومرشد/ افغانستان کے مشہور روحانی پیشوا نقیب صاحبؒ کے مرید خاص /وفات:1953ء

مقتدا صاحبؒ

اصل نام فضل الرحمان،تعلق ڈبگی (پاک افغان سرحدی علاقہ) پیرِ طریقت

ولادت:1927ء ، وفات:1994ء

علی گل خان اُستاد

تعلق حیدرخیل داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلی پائے کے حکیم، پیرطریقت/ولادت:1925ء، وفات: جنوری2005ء

عبدالکبیر اُستاد

تعلق موسکی داوڑ(تحصیل میرعلی) پیرطریقت مولانا محمد کبیرؒ کے فرزند/ وفات:مئی2020ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

وفیاتِ مشاہیر شعراء / ادباء

خان میر خان نازؔ

تعلق، داوڑ میران شاہ کلہ، سہ زبان شاعر، ادیب، علوم شرقیہ کے عالم فاضل، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ، حفیظ جالندھری، فیض احمد فیضؔ کے صحبتِ نشین شاعر، مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح نے ادبی خدمات کے بدلے ایوارڈ سے بھی نوازا تھا۔ شمالی وزیرستان کے ادبی معمار، وزیرستان کے نامور شاعر، ادیب، نثر نگار پروفیسر جاوید جان کے والد ماجد، ولادت:1908ء، وفات:1990ء

رشید علی دھقانؔ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی)، ناول/ڈراما د سرو تعویذ کے مصنف، ہمہ جہت شاعر، ادیب، افسانہ نگار، انشائیہ نگار، خاکہ نگار، مضمون نگار، ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان ولادت: اپریل1926ء ، وفات:1972ء

اخترؔ علی ماسٹر

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی) دل شکستہ شاعر، کلام غیر مطبوعہ، ولادت: 1945ء ، وفات:1970ء

گل دار علی راھیؔ جان

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) تین شعری مجموعوں کے خالق ، سابق ایجنسی ایجوکیشن آفیسر ، ولادت: جنوری1952ء ، وفات:1998ء

حافظ غنی گل آمینؔ

تعلق گاؤں خدی داوڑ (تحصیل میرعلی) نعتیہ مجموعہ د مینے اظہار کے مصنف ، ولادت: 1954ء ، وفات:2008ء

لائقؔ شاہ درپہ خیل

تعلق گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ) وزیرستانی اَدب کے سرخیل ، تاریخ وزیرستان ، مُلّا پاوندہ ، غریو ، توچیٔ چپے چپے ، زندان ، سفرنامہ جیسے عظیم تاریخی، علمی و ادبی فن پاروں کے خالق ، قبائلی مشر ، ولادت: جون1935ء ، وفات: مئی2012ء

محمد ظریف خان المعروف انجینئر مسرورؔ داوڑ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی) اعلی شاعر، ادیب ، تین شعری مجموعوں اور کئی نثری تخلیقات کے مصنف ، ولادت: اپریل1959ء ، وفات: جنوری2019

محمد احسان فداؔ

تعلق گاؤں داوڑ چشمہ کلہ (تحصیل میران شاہ) ، د زړبش درد (شعری مجموعہ) کے شاعر ، ولادت: جنوری1972ء ، وفات: فروری2008ء

اُستاد جمال نور

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میرعلی) ، شعری مجموعہ آمیل د حُسن کے مصنف ، بانی و منتظم، توچیٔ ادبی ٹولنہ میرعلی ، ولادت: 1946ء، وفات: دسمبر2018ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

وفیاتِ مشاہیر شخصیات

جرنیل شودی خیل داوڑ

تعلق گاؤں ھمزونی داوڑ (تحصیل میران شاہ) تحریکِ آزادی کے صفِ اول کے نامور مجاہد ، افغان بادشاہ نادر شاہ کی طرف سے بہادری کے صلے میں جرنیل کا خطاب یافتہ رہنما۔ بچہ سقہ کے خلاف کابل شہر پر اولین قابض جرنیل ، قیامِ پاکستان سے قبل قبیلہ ٔ داوڑ کے اولین سربراہ وفات:1941ء

ملک میر جانی درپہ خیل

تعلق گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ) ،وزیرستان میں ملی ،سیاسی اور سماجی تحریکوں کے سرخیل ،قیامِ پاکستان سے قبل اولین کانگریس پارٹی میں شامل رہنما ، باچا خان بابا، گاندھی جی، پنڈت نہرو کے دیرینہ ساتھی،فقیر اپیؒ کے سیاسی وسماجی امور کے صلاح کار وفات:1948ء

ملک صادقی کابل خیل وزیر

تعلق گاؤں المارہ وزیر (تحصیل شیواہ) ،قیامِ کستان سے قبل وزیر قبیلہ سے پاکستان مسلم لیگ میں شامل اولین رہنما،سیاسی وسماجی امور کے ماہر شخصیت وفات:1975ء

ملک میر سادے خان داوڑ

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میرعلی)، قیامِ کستان سے قبل داوڑ قبیلہ سے پاکستان مسلم لیگ میں شامل اولین رہنما،لقب چین بادشاہ جرنیل شودی خیل داوڑ نے دیا تھا، پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کے دیرینہ ساتھی ،قائداعظم ریلیف فنڈ کے اولین ڈونیٹر، وفات:1975ء

ملک علی مرجان ہرمز

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میرعلی) ،مولانا ابوالکلام آزاد اور فلسفی شاعر غنی خان کے میزبان اور دیرینہ ساتھی ،فقیر اپیؒ کے بیرونِ ملک منتخب کردہ سفیر، کانگریس پارٹی میں شامل دوسرا وزیرستانی رہنما ، وفات:1976ء

ملک بہرام المعروف باروم طوری خیل

تعلق گاؤں شامیری وزیر (تحصیل سپین وام) ،وزیرستان میں پبلک ٹرانسپورٹ کے جاری کردہ اولین شخصیت ،فقیر اپیؒ کے سرکردہ غازی، ولادت:1905ء ، وفات:1972ء

ملک محمد جان وزیر المعروف ماما جان

تعلق طوری خیل قبیلہ گاؤں میرعلی وزیر (تحصیل میرعلی) ، چپسی اڈا کے قریب ماما جان کوٹ سے مشہور خاندان ، طوری خیل قبیلہ کے منجھے ہوئے قبائلی رہنما وفات:1985ء

ملک میر صادے جان داوڑ المعروف لالئ

تعلق گاؤں خدّی داوڑ (تحصیل میرعلی) لالئ کوٹ کے نام سے مشہور بڑا خاندان ، معروف قبائلی رہنما وفات:1984ء

ملک خاندان وزیر

تعلق گاؤں مداخیل وزیر، خطاب: چیف آف وزیرستان، قیامِ پاکستان سے قبل وزیر قبیلہ سے اولین کانگریس پارٹی میں شامل رہنما ، قیامِ پاکستان کے بعد کانگریس کو خیر باد کہا اور پاکستان کے ساتھ وفاداری کا کھلم کھلا اعلان کیا ،فقیر اپیؒ کے بعد اتمان زئی کے امیر لشکر، ملی،قومی،علاقائی خدمات پر حکومتِ پاکستان نے چیف آف وزیرستان کے خطاب سے نوازا،نہایت زیرک اور بے باک قبائلی رہنما ، مقامی گیتوں میں بھی زبردست خراج تحسین ، وفات: 1986ء

ملک بادشاہ خان داوڑ

تعلق گاؤں زیرکی داوڑ (تحصیل میرعلی) بادشاہ خان کوٹ سے مشہور خاندان، سیاسی وسماجی رہنما کے طور پر فعال قبائلی مشر، وفات: اکتوبر 1981ء

ملک گلا جان وزیر

تعلق گاؤں میرعلی وزیر (تحصیل سپین وام) ، پشتون رنړا کے ایڈیٹر مولانا گل محمد سپین وامی کے چچا ،فقیر اپیؒ کے سرکردہ غازی ، وفات:1986ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

داوڑ خان المعروف داوڑی ملک

تعلق گاؤں عیسوڑی داوڑ (تحصیل میرعلی) داوڑ تپی زاد کے مشر، وزیرستانی لوک ادب میں یاد کئے جانے والا رہنما وفات:1988ء

میجر (ر) قلندر شاہؒ داوڑ

گاؤں میران شاہ کلہ، سرزمین وزیرستان سے اولین پاک فوج آفیسر، آپ بیتی کے مصنف،

ولادت: اگست 1924ء، وفات: جنوری 2020ء

مختار زمان اُستاد

تعلق گاؤں حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ، وزیرستان میں اولین پبلک سکول کے معمار، تقسیم آب اور پٹوار خانہ کا ہندی زبان سے اردو ترجمہ نگار، اعلی خطاط، خوش الحان قاری، ولادت :1931ء، وفات: اگست 1993ء

خلیفہ عبدالطیف طوری خیل

تعلق گاؤں میرعلی وزیر (تحصیل سپین وام) ، پشتونستان تحریک کے بانی رکن، جرمنی میں پاک افغان وفد کے سربراہ، وفات:1998ء

خلیفہ گلا خان مداخیل

تعلق مداخیل وزیر ، ثالثِ فقیر اپیؒ اور حکومتِ پاکستان ، سابق صدر سکندر مرزا سے ملاقات کے وفد کے سربراہ وفات:2000ء

ملک خان میر داوڑ

تعلق گاؤں حیدر خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) ، ولادت:1878ء ، وفات: دسمبر 1998ء

ملک طوطی گل داوڑ

تعلق درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ) ، وفات: جون 2006ء

سینیٹر مرغی

گاؤں درپہ خیل داوڑ (تحصیل میران شاہ)، اصل نام حاجی سعداللہ خان، سابق سینیٹر وفات:1992ء

ملک سلطان محمود المعروف مدے ملک

تعلق گاؤں محمد خیل داوڑ (تحصیل دتہ خیل)، حکومت پاکستان نے چیف آف داوڑ کا خطاب دیا تھا، نہایت زیرک قبائلی مشر وفات:2009ء

سینیٹر عبدالمتین وزیر

تعلق گاؤں بوراخیل وزیر (تحصیل میرعلی)، سابق سینیٹر، وزیرستان کے نامور فاضل دیوبند عالمِ دین اور خپلواکئ جھگړې کے مصنف مولانا محمد طاہر شاہؒ کا بھتیجا، وفات:2008ء

ملک قادر خان وزیر

تعلق گاؤں شیرنی مداخیل وزیر، ملک خاندان کے فرزند، دانش ور قبائلی رہنما وفات: مئی 2014ء

امیر نیاز علی خان المعروف امیر صاحب

تعلق مدی خیل وزیر، سجادہ نشین فقیر اپیؒ، قبائلی معاملات وتنازعات کے ماہر شخصیت ،

ولادت:1934ء ، وفات:2003ء

ملک عنایت خان داوڑ

تعلق گاؤں محمد خیل داوڑ (تحصیل دتہ خیل)، نامور قبائلی رہنما، معاملات وتنازعات کے ماہر قبائلی مَلک ، ولادت:1937ء ، وفات:2010ء

ملک محمد اجمل خان وزیر

تعلق مداخیل وزیر، وزیرستان کے مشہور شخصیت اور سابق MNA ملک جہانگیر خان کے فرزند ، دودفعہ وفاقی وزیر کھیل و پٹرولیم ، وفاقی وزیر بلدیات وفات: اکتوبر 2010ء

حاجی ارسلا خان

تعلق گاؤں حسو خیل داوڑ (تحصیل میرعلی) سابق ایم این اے وفات:2012ء

ملک فضل حمید داوڑ

تعلق گاؤں خدّی (تحصیل میرعلی) تحصیل دار، ملی قائد، قوم پرست لیڈر، ANP کے صدر، تحریک اتحاد قبائل کے سینئر ممبر، وزیرستان میں باچا خان کے اولین برسی منانے والی شخصیت ،

(c) ketabton.com: The Digital Library

ولادت:1954ء ، وفات:دسمبر 2010ء

ملک معمور خان وزیر

تعلق گاؤں سپلگہ (تحصیل میران شاہ) ، چیف آف طوری خیل ،وزیرستان کے نامور رہنما ملک دریا خان کے فرزند (ملک دریا خان کو سابق صدر ایوب خان نے گولڈ میڈل اور چیف آف اتمان زئی کا خطاب دیا تھا) 2006ء میں آل فاٹا رابطہ کمیٹی کے سربراہ ، وفات: اکتوبر 2006ء

ڈاکٹر نور جنت گل داوڑ

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میر علی) ،وزیرستان میں اولین پرائیویٹ اسپتال کے بانی ، قبائلی مشر، ولادت:فروری 1950ء ، وفات:دسمبر 2009ء

لائق الرحمانؒ داوڑ

تعلق گاؤں حسوخیل داوڑ (تحصیل میر علی) ، لیکچرر انگلش ، بعد ازاں سی ایس ایس پاس کر کے کمشنر ٹانک ،کمشنر سوات ،کمشنر ایبٹ آباد ،کمشنر لکی مروت ،کمشنر بولان ، پولیٹکل ایجنٹ ژوب ،ڈی سی او نوشہرہ ،چارسدہ ،ڈپٹی سیکرٹری (انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ KP) ، ولادت:اپریل 1953ء ، وفات:دسمبر 2005ء

حاجی میر عالم خانؒ

تعلق گاؤں ہرمز (تحصیل میر علی) ، میر علی میں حاجی میر عالم خان بک سیلرز کے نام سے معروف، وفات:2017ء

ایس پی طاہرؒ داوڑ شہید

تعلق گاؤں خدّی (تحصیل میر علی) شاعر ،ادیب، کو درونبس مے لوکے شو (غیر مطبوعہ کلام)، ڈائیریکٹر ایف آئی اے ،ڈی پی او کوہاٹ ،ڈی ایس پی پشاور ،اقوام متحدہ میں پاکستانی امن مندوب ، دورہ جات بہ طور پاکستانی نمائندہ مراکش ،سوڈان ،امریکہ ،تمغہ حسن کارکردگی KP پولیس ، ولادت:دسمبر 1968ء ، وفات:اکتوبر 2018ء

حیات اللہ خانؒ داوڑ

تعلق گاؤں ہرمز داوڑ (تحصیل میر علی)، وزیرستان کی اولین شہید صحافی / کینیڈین اور پاکستان پریس فاؤنڈیشن ایوارڈ یافتہ صحافی اور فوٹو گرافر / روزنامہ اوصاف اور روزنامہ بغاوت کے نامہ نگار / ولادت:1976ء ، وفات:جون 2006ء

ملک ممتاز شہیدؒ

تعلق گاؤں میران شاہ کلہ، میران شاہ پریس کلب کے سابق صدر، روزنامہ ڈان اور روزنامہ جنگ کے نامہ نگار، وفات فروری 2013ء

ڈاکٹر نور رحمان داوڑ

تعلق گاؤں حیدر خیل داوڑ (تحصیل میر علی) ،مولانا قمر زمانؒ دیوبندی کے فرزند /22 سالہ انگلینڈ میں ملازمت ورہائش/انگلینڈ کارڈ ہولڈر شخصیت/ خاندان تاحال انگلینڈ میں مقیم۔وفات: اپریل 2016ء

غازی محمد

گاؤں داوڑ چشمہ کلہ (تحصیل میران شاہ) ، فضل النساء کے مصنف ،ایوارڈ یافتہ قلمی نسخہ ، ولادت:1963ء ، وفات:نومبر 2017ء

ڈاکٹر تیمور شاہ داوڑ

گاؤں خدّی داوڑ (تحصیل میر علی)، روس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صدر ،وفات:دسمبر 2019ء

(c) ketabton.com: The Digital Library

وفیاتِ مشاہیر خواتین

ہانبہ بی بیؒ

تعلق طوری خیل وزیر گاؤں خیسور شریف (تحصیل میر علی)، فقیر اپیؒ کے تحریک کے سرگرم خاتون ، فقیر اپیؒ کے خطوط و مکاتیب کے قاصد، وفات: 1960ء کی دہائی

بی بی مریمؒ

تعلق طوری خیل وزیر گاؤں خیسور شریف (تحصیل میر علی)، مولانا گل منیر الخیسوریؒ کی صاحب زادی ، عالمہ و فاضلہ اور پرہیزگار خاتون ، وفات: 2003ء

زیتونہ بی بیؒ المعروف تینہ

تعلق گاؤں موسکی داوڑ (تحصیل میر علی)، وزیرستان کے نامور روحانی پیشوا اور پیر عالی حاجی محمد خانؒ المعروف موسکی فقیر کی صاحب زادی، عالمہ و فاضلہ اور پرہیزگار خاتون، وفات: 1996ء

ڈاکٹر سیمی فیاضؒ داوڑ

تعلق میران شاہ کلہ (تحصیل میران شاہ)، امریکی شہریت کی حامل یافتہ خاتون، امریکہ میں مقیم میں ڈاکٹر محمد اکبر داوڑ کی صاحب زادی، وفات: 2017ء

Coming Soon

(۱) وزیرستان، علمی و ادبی خدمات (وزیرستان انسائیکلوپیڈیا)

(۲) وزیرستان، شعر و ادب کی مختصر تاریخ (تحقیق)

(۳) قبیلہ داوڑ، پس منظر و پیش منظر (تحقیق)

(۴) اک تھا زمانہ ناز کا (اردو شعری مجموعہ)

Get more e-books from www.ketabton.com
Ketabton.com: The Digital Library